بعد 30 نومبر کی صبح انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا سیف الرحمٰن الفلاح بنیادی طور پر معلم تھے۔آپ نے بی اے، فاضل درس نظامی اور فاضل عربی کے امتحانات پاس کیے ہوئے تھے۔ مولانا محمد عبدہ الفلاحؒ، مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ، مولانا حافظ محمد محدث گوندلویؒ اور مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ ایسی عظیم شخصیتوں سے شرفِ تلمذ حاصل تھا۔ سکول کی ملازمت کے دوران آمدورفت میں دو سال کے عرصہ میں قرآن مجید حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی۔بچوں کو صبح وشام گھر پر ہی تعلیم دیتے رہے۔کتابوں کی نشرواشاعت کے لیے صمد پورہ میں مرکز دعوت اسلامیہ اور بچیوں کی تعلیم کے لیے مدرسہ رحمانیہ قائم کرر کھا تھا۔آپ نے کم وبیش تیس کتابیں تصنیف، تالیف اور ترجمہ کی ہیں۔ مولانا مرحوم انتہائی منکسر المزاج، خلیق، خاموش طبع تھے۔ ادارہ جامعہ وحرمین مرحوم کے ورثاء بالخصوص ان کے صاحبزادے حفیظ الرحمٰن وٹو کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے صاحبزادے کو والد مرحوم کے جاری کیے ہوئے اداروں کو قائم ودائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت مولانا عبدالخالق جامعی کا انتقال

مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کی مجلس شوریٰ کے رکن، ضلع گجرات کے امیر اور جامع مسجد رحمانیہ اہلحدیث لالہ موسیٰ کے بانی خطیب حضرت مولانا عبدالخالق جامعی (علیگ) مورخہ 20 فروری کو طویل علالت کے بعد 80 سال کی عمر میں داعی اجل کو لبیک کہا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بنیادی طور پر معلم تھے۔ لالہ موسیٰ میں آپ کی بے پناہ تدریسی وتعلیمی خدمات کی وجہ سے ہر مکتبِ فکر میں آپ انتہائی مقبول اور معروف تھے۔آپ خود بھی اور آپ کی اولاد بھی پیشہ تدریس سے منسلک تھی۔ جس کی وجہ سے آپ کی وفات پر پورا شہر سوگوار تھا۔ آپ کے جنازہ میں تمام مکاتب فکر کے لوگوں نے جوق درجوق شرکت کی۔ جہلم سے حافظ عبدالحمید عامر، مولانا غلام مصطفیٰ ظہیر ارشد سیٹھی اور دیگر احباب نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ آپ کی باقیات صالحات میں جامع مسجد رحمانیہ اور لڑکیوں کے لیے تعلیمی درس گاہ ہے، جس کا عنقریب افتتاح ہونے والا تھا۔ اس کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں وہ طلبہ و طالبات ہیں۔ جنہوں نے آپ سے قرآن مجید کا ترجمہ اور دیگر دینی تعلیم حاصل کی۔

جہلم کی جماعت، جامعہ علوم اثریہ کے اساتذہ وطلبہ اور ادارہ حرمین مرحوم کے ورثاء کے غم میں شریک ہے۔اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی بتقاضائے بشریت غلطیوں، کوتاہیوں اور گناہوں سے درگزر فرمائے۔اور انکے صدقات جاریہ کو قبول فرمالے۔اور اللہ تعالیٰ اُن کی اولاد کو ان کے جاری کیے ہوئے اداروں کو مزید نکھارنے اور انہیں قائم رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔